## سوال

(295) عورت کا خوشبو لگا کر باہر نکلنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا معطر ہو کر باہر نکلنا کیسا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کو عورتوں کے اجتماع میں شرکت کے لئے جانا ہو اور راستے میں مردوں کے قریب سے گزرنا پڑے تو اس کے لئے خوشبو استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور ایسے بازاروں میں جہاں مرد پائے جاتے ہیں معطر ہو کر جانا جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

"کوئی بھی عورت خوشبو استعمال کر کے ہمارے ساتھ عشاء میں شریک نہ ہو"۔

اس معنی کی اور بھی حدیثیں ہیں۔ ممانعت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورت کا معطر ہو کر ان راستوں پر چلنا جہاں مرد ہوتے ہیں اور مردوں کے اجتماع میں جانا جیسے مساجد وغیرہ ہیں فتنہ کے اسباب میں سے ایک سبب ہے، اس کے برخلاف پردہ کا اہتمام کرنا اور زیب وزینت کی نمائش سے بچنا عورت پر واجب ہے، ارشاد باری تعالی ہے :

"وہ اپنے گھروں میں ٹھہری رہیں اور پہلی جاہلیت کی طرح زیب وزینت کی نمائش نہ کریں۔" (الاحزاب: 33)

مثلا چہرہ اور سر وغیرہ کی بے پردگی بھی نمائش زیب وزینت میں داخل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**تفہیمِ دین**

**کتاب الادب، صفحہ: 387**